اصولِ دین

www.KitaboSunnat.com

تالیف

شیخ الاسلام امام محمد بن سلیمان التمیمی رحمہ اللہ

ترجمہ

محمود احمد غضنفر

ناشر: مرکز الدعوۃ الاسلامیہ
۱۶۸۔ ملتان روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

المكتبة [illegible]انية

۹۹..جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

نمبر ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصولِ دین

تالیف

شیخ الاسلام امام محمد بن سلیمان التمیمی رحمہ اللہ

مرکز الدعوۃ الاسلامیۃ

۱۶۸۔ ملتان روڈ۔ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب ــــــــ اصُولِ دین

مؤلف ــــــــ شیخ الاسلام امام محمّد بن سلیمان التیمی رحمہ اللہ

مترجم ــــــــ محمود احمد غضنفر

ناشر ــــــــ مرکز الدّعوة الاسلامیّة۔ لاہور

1408

ملنے کا پتہ

مرکز الدّعوة الاسلامیّة

۱۶۸ ملتان روڈ ○ لاہور

پاکستان

طبع فی المطبعة العربیة
۳۰- لیک روڈ، بالمقابل منشی چیمبر، پرانی انارکلی، لاہور- پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ
پیش لفظ	۵
مسائل اربعہ	۷
امام شافعی علیہ الرحمۃ کا ارشاد	۸
عقائد	۱۰
ملّتِ ابراہیم علیہ السّلام	۱۳
توحید	۱۴
تین بنیادی اصول	۱۵
عبادت کی قسمیں	۱۸
ارکانِ اسلام	۲۴
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	۲۵
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ	۲۷
روزہ	۲۸
حج	۲۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
ایمان	۲۹
ایمان کے ارکان	۳۰
حدیثِ جبریلؑ	۳۳
تیسیرالاصول	۳۶
ہجرت	۳۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ!

زیرِ نظر کتاب شیخ الاسلام امام محمّد بن سلیمان التمیمی رحمہ اللہ کی عربی کتاب "اصولُ الدّین الاسلامی" کا اُردو ترجمہ ہے۔

- کتاب کو مزید دلچسپ بنانے کے لیے علّامہ محمد الطیّب بن اسحاق الانصاری السلفی نے اسے سوالاً جواباً ترتیب دیا۔
- مصنّف نے اس کتاب میں مدلّل انداز میں اسلام کی بنیادی معلومات پیش کی ہیں۔
- کتاب کو مفید تر بنانے کے لیے اسے متعدّد ابواب میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔
- قارئین کی سہولت کے لیے آیات کے حوالہ جات بھی نوٹ کر دیے گئے ہیں، تاکہ بوقتِ ضرورت بآسانی قرآن مجید کی طرف مراجعت کی جا سکے۔
- یہ کتاب اس قابل ہے کہ اسے سکولوں میں داخلِ نصاب کیا جائے۔ مرکز الدّعوۃ الاسلامیّۃ کی زیرِ ادارت "اصولِ دین" کا یہ دُوسرا ایڈیشن قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔
- والدین کی خدمت میں گزارش ہے کہ وُہ اپنے بچّوں کو صحیح مسلمان بنانے کے لیے اصُولِ دین انھیں زبانی یاد کرائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اساتذہ کی خدمت میں اپیل ہے کہ اپنے شاگردوں کے اذہان وقلوب کو پاکیزہ رکھنے کے لیے "اصولِ دین" مسلسل ان کے زیرِ مطالعہ رکھیں انشاء اللہ "اصولِ دین" کو آپ ہر اعتبار سے مفید پائیں گے۔
- آخر میں قارئین کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر کتاب میں کوئی غلطی محسوس فرمائیں تو بندہ کو مطلع کر دیں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں یہ تصحیح کر دی جائے۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔

والسلام

٢٢ / ٦ / ١٩٨٠

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

مسائلِ اربعہ

علم	عمل	دعوت	صبر

سوال ۔ وُہ کون سے چار مسائل ہیں جنھیں سیکھنا ہر انسان پر فرض ہے ؟

جواب ۔ مطلوبہ چار مسائل ترتیب وار درج ذیل ہیں :۔

۱۔ علم ـــــ وُہ علم جس سے اللہ ربّ العزّت ، اس کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دینِ اسلام کی معرفت دلائل کی روشنی میں حاصل ہو ۔

۲۔ عمل ـــــ حاصل کردہ علم کے مطابق عمل کرنا ۔

۳۔ دعوت ـــــ ایسے علم اور عمل کی طرف لوگوں کو دعوت دینا ۔

۴۔ صبر ـــــ دعوتی کام کرتے وقت اگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو انھیں صبر و تحمّل سے برداشت کرنا ۔

سوال ۔ اِن بیان کردہ چار مسائل کے حق میں قرآن مجید سے کوئی دلیل پیش کیجیے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب ۔ قرآن مجید کی درج ذیل سورت میں ان چار مسائل کا تذکرہ کیا گیا ہے ۔

سورۃ "العصر" میں ربّ العزّت فرماتے ہیں :۔

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

ترجمہ :۔ زمانہ کی قسم بے شک انسان خسارہ میں ہے ، مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ، آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے ۔ (العصر ۔ پ ۳۰)

امام شافعی علیہ الرّحمۃ کا ارشاد

سوال ۔ امام شافعی علیہ الرحمۃ نے سورۃ العصر کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے ؟

جواب ۔ امام شافعی علیہ الرحمۃ کا ارشاد ہے :

"لَوْ مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ عَلٰی خَلْقِہٖ اِلَّا ھٰذِہِ السُّوْرَۃُ لَکَفَتْھُمْ"

"اگر اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر اسی سورت کو نازل فرما دیتے تو ان کے لیے کافی ہوتی"

سوال ۔ کیا دعوت اور عمل کا درجہ پہلا ہے یا علم کا ؟

جواب ۔ قرآن مجید سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ علم کا درجہ پہلا ہے ۔

قرآن مجید کی یہ آیت ملاحظہ فرمایئے :۔

"فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۔ (محمّد ۔ ۱۹)

ترجمہ :۔ خوب اچھی طرح جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، اے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔

امام محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کا آغاز "فاعلم" سے ہوا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالے کے ہاں علم کا پہلا درجہ ہے۔

لے امام بخاری علیہ الرحمۃ نے صحیح بخاری شریف میں یہ باب باندھا ہے:-

"باب العلم قبل القول والعمل"

اور اس باب کی بنیاد خدا تعالیٰ کے اس فرمان کو قرار دیا ہے:-

"فاعلم انه لا اله الا الله"

مندرجہ بالا آیت کا آغاز "فاعلم" سے ہوا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ قول و عمل سے پہلے علم کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ علم کے بغیر قول و عمل کا صحیح رُخ متعین نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیشہ صحیح عمل کی بنیاد صحیح علم ہی ہوا کرتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ بعض صوفیاء نے جہالت کی بناء پر ایسے عملیات پر زور دیا جس کا اسلام میں تصور ہی نہیں پایا جاتا۔ جیسا کہ قوالی کی محفل منعقد کرانا، اور ڈھولک کی تال پر وجد میں آنا اور بے خودی کے عالم میں رقص کرنا یا اپنے آپ کو زاہد ثابت کرنے کے لیے برہنہ یا نیم برہنہ بدن ہونا۔ یہ سب خرافات ہیں جو بے علمی کی بناء پر بعض نام نہاد صوفیاء نے اختیار کیں۔

(از مترجم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقائد

سوال۔ وہ کون سے تین بنیادی مسائل ہیں جنھیں سیکھنا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے؟

جواب۔ وہ تین مسائل درج ذیل ہیں۔

پہلا مسئلہ:

سب سے پہلے ذہن میں یہ چیز پختہ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا، اسی نے ہمارے لیے روزی بہم پہنچائی اور اس نے ہمیں بے لگام نہیں چھوڑا۔ بلکہ ہماری طرف رسولؐ بھیجا جس نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جس نے اس کی نافرمانی کی وہ جہنم میں جائے گا۔

سوال۔ اس پر قرآن مجید سے کوئی دلیل پیش کریں۔

جواب۔ سورۂ مزمل میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:۔

"اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ○ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا" ○ (المزمل ــ ۱۵)

ترجمہ:۔ ہم نے تمہاری طرف تم پر گواہی دینے والا ایک رسول اس طرح سے بھیجا ہے کہ جس طرح فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا۔ پھر فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے انتہائی سختی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پکڑ لیا۔ [1]

دُوسرا مسئلہ:

اللہ تعالےٰ اپنی عبادت میں شرک کو ناپسند فرماتے ہیں، نہ تو اسے کسی خاص الخاص فرشتے کی شرکت پسند ہے اور نہ ہی کسی پیغمبر کی۔

سوال - اس پر کوئی دلیل پیش کریں۔

جواب - قرآن مجید میں آیا ہے:-

"وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا۔"

(الجنّ ـــ ۱۸)

ترجمہ:- بے شک مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں، تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔

تیسرا مسئلہ

جس نے اللہ کو ایک مانا اور رسُول کی اطاعت کی پھر اس کے لیے قطعاً اجازت نہیں کہ وُہ اللہ اور رسُول صلی اللہ علیہ وسلم کے دُشمنوں سے دوستانہ تعلقات قائم کرے خواہ وُہ اس کے کتنے ہی قریبی رشتہ دار کیوں نہ ہوں۔

---

[1] جس طرح فرعون نے مُوسٰی علیہ السّلام کی نافرمانی کی تو عبرت ناک سزا کا مستحق ٹھہرا خدا نے اسے غرق کر دیا بعینہٖ اس طرح جو بھی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کی نافرمانی کرے گا اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہ بچ سکے گا۔ (از مترجم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال۔ اس تیسرے مسئلے کی وضاحت کے لیے کوئی دلیل پیش کیجیے۔
جواب بطورِ دلیل درج ذیل آیت ملاحظہ فرمائیں:۔

"لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ" (المجادلۃ۔ ۲۲)

ترجمہ:۔ جو لوگ خُدا پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں، تم اُن کو خدا اور اُس کے رسُول کے دُشمنوں سے دوستی کرتے ہُوئے نہ دیکھو گے خواہ وُہ اُن کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وُہ لوگ ہیں جن کے دِلوں میں خدا نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے۔ اور فیضِ غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔

لے اِس آیت میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مومن، خُدا اور رسُول کے دُشمن کا کبھی دوست نہیں بن سکتا۔

یہ آیت ابُو عبیدہؓ بن جراح کے بارے میں نازل ہُوئی جب کہ اُنھوں نے میدانِ بدر میں اپنے باپ کو قتل کر دیا۔ اِس لیے کہ وُہ خُدا اور رسُول کا دُشمن تھا۔

اِسی کارنامے کی بناء پر حضرت عُمرؓ بن خطاب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے زندگی کے آخری لمحات میں ارشاد فرمایا:۔

"لَوْ كَانَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ حَيًّا لَاسْتَخْلَفْتُهٗ"

"اگر ابُو عبیدہؓ زندہ ہوتے تو میں اُنھیں اپنا خلیفہ نامزد کر دیتا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِلّتِ ابراہیم علیہ السّلام

سوال۔ مِلّتِ ابراہیم علیہ السّلام سے کیا مُراد ہے؟

جواب۔ مِلّتِ ابراہیم علیہ السّلام سے مُراد یہ ہے کہ تم پُورے اخلاص کے ساتھ ایک اللہ کی عبادت کرو۔ اِسی کا اللہ تعالیٰ نے تمام لوگوں اور جمیع مخلوقات کو حکم دیا ہے۔

سوال۔ عبادت کے حکم کے متعلّق کوئی دلیل؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ"۔ (الذّاریات۔ ۵۶)

ترجمہ: میں نے جنّوں اور اِنسانوں کو پیدا ہی اِس لیے کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

سوال۔ "یَعْبُدُوْنَ" سے کیا مُراد ہے؟

جواب "یَعْبُدُوْن" سے مُراد یہ ہے کہ تمام جنّ و انس میری توحید کے قائل ہو جائیں۔ اور ساتھ ہی اس بات کو بھی تسلیم کر لیں کہ میں ہی انھیں اچھے کاموں کا حُکم دیتا ہُوں اور بُرے کاموں سے روکتا ہُوں۔

---

[1] عبادت یا بندگی کا مفہُوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہر حُکم کی تعمیل کی جائے اور جس سے اللہ تعالیٰ روک دیں اس سے کلیتہً انحراف کیا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید

سوال ۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات میں سے سب سے بڑا حکم کون سا ہے ؟
جواب ۔ توحید کا اِقرار ۔
سوال ۔ توحید کسے کہتے ہیں ؟
جواب ۔ ایک اللہ کی بندگی کرنا ۔ اللہ کے وُہ اَوصاف تسلیم کرنا جو اُس نے اپنے لیے بیان کیے ہیں یا اُس کے رسُول نے بیان کیے ہیں ۔ اَور اُسے تمام تر نقائص ، حدُوث اَور مخلُوقات کے ساتھ مشابہت سے پاک ماننا توحید کہلاتا ہے ۔

شِرک

سوال ۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ کس چیز سے منع فرمایا ہے ؟
جواب ۔ شِرک سے ۔
سوال ۔ شِرک کسے کہتے ہیں ؟
جواب ۔ اللہ کے ساتھ کسی غیر کو پکارنا اَور یہ کہ تم عبادت میں خُدا تعالےٰ کا کوئی شریک ٹھہراؤ ۔ حالانکہ خدا نے تمھیں پیدا کیا ہے ۔
سوال ۔ اِس پر کوئی دلیل پیش کیجیے ۔
جواب ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :۔

"وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا" (النّساء ۔ ۳۶)

اللہ کی عبادت کرو اَور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسی طرح دُوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا (البقرة۔ ۲۲)

ترجمہ:۔ اللہ کے شریک نہ بناؤ۔

تین بنیادی اصُول

سوال۔ وُہ کون سے تین اصُول ہیں جن کی پہچان ہر انسان کے لیے ضروری ہے؟

جواب۔ وُہ تین اصُول درج ذیل ہیں:۔

۱۔ بندے کا اپنے رب کو پہچاننا۔

۲۔ اپنے دین کی معرفت۔

۳۔ اپنے نبی اکرم حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کی پہچان۔

پہلا اصُول

ربّ ذُوالجلال کی پہچان

سوال۔ آپ کا رب کون ہے؟

جواب۔ میرا رب وُہ ہے جس نے میری اور پُوری کائنات کی اپنے فضل وکرم سے تربیت کی۔ وُہ میرا معبُود ہے اور اس کے سوا کوئی میرا معبُود نہیں۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر کوئی دلیل پیش کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب۔ سُورۃ فاتحہ میں ارشاد ہے :۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" (الفاتحہ)

"سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام کائنات کا پالنے والا ہے"

یاد رکھیے! کہ اللہ ربّ العزّت کے سوا ہر چیز کائنات کا ایک حصّہ ہے۔ اور میں بھی کائنات ہی کا ایک فرد ہُوں۔

سوال۔ آپ نے اپنے رب کو کیسے پہچانا ؟

جواب۔ مَیں نے اپنے رب تعالیٰ کو اُس کی آیات اور مخلوقات کی وساطت سے پہچانا مثلاً رات اور دن، سُورج اور چاند، ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ارض و سما میں ہے ان سب کا مشاہدہ اللہ ربّ العزّت کی پہچان کا باعث بنا ہے۔

سوال۔ اِس پر کوئی دلیل پیش کریں۔

جواب۔ بطورِ دلیل قرآنِ مجید کی یہ آیت ملاحظہ فرمائیں :۔

"وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ"۔ (حٰم السجدۃ۔ ۳۷)

ترجمہ :۔ "رات اور دن، سُورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ سُورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو، بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم خاص اسی کی بندگی کرنا چاہتے ہو"

اِسی طرح اللہ تعالیٰ دُوسرے مقام پر فرماتے ہیں :۔

"اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔" (الاعراف۔ ۵۴)

ترجمہ:۔ بے شک تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قرار پکڑا۔ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا ہوا آتا ہے۔ سورج، چاند اور ستارے اپنے حکم کے تابع بنا کر پیدا کیے۔ اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم دینا۔ اللہ بڑی برکت والا ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

سوال۔ رب کسے کہتے ہیں؟ اس کی وضاحت کیجیے۔

جواب۔ رب اس آقا و مالک و موجد کو کہتے ہیں جس نے ہر چیز کو عدم سے وجود بخشا اور وہی عبادت کا مستحق ہے۔

سوال۔ اس پر دلیل پیش کیجیے۔

جواب۔ بطور دلیل خدا کا یہ فرمان ملاحظہ فرمائیں:۔

"يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔" (البقرۃ۔ ۲۱-۲۲)

ترجمہ:۔ لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمھیں پیدا کیا اور انھیں بھی جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ، جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا، اور آسمان سے پانی اُتارا، پھر اس سے تمھارے کھانے کے لیے پھل نکالے، سو کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ اور تم جانتے ہو ——— ان اشیاء کو پیدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا ہی عبادت کا مستحق ہے۔

سوال ۔عبادت کسے کہتے ہیں؟

جواب ۔عبادت کی ایک تعریف تو یہ ہے :۔

"اَلْعِبَادَۃُ ھِیَ غَایَۃُ الْخُضُوْعِ وَالتَّذَلُّلِ وَغَایَۃُ الْحُبِّ وَالتَّعَلُّقِ لِمَنْ فَعَلَ لَہٗ ذٰلِكَ۔"

ترجمہ:۔ عبادت اِنتہا درجے کی عاجزی وانکسار اور اُس ذات کے ساتھ اِنتہا درجے کی محبّت اور تعلق کو کہتے ہیں جس نے اسے اس کی توفیق عطا کی ہے۔

اور دُوسری تعریف یہ ہے :۔

"وَھِیَ اِسْمٌ جَامِعٌ لِّکُلِّ مَا یُحِبُّہٗ وَیَرْضَاہُ مِنَ الْاَعْمَالِ الظَّاھِرَۃِ وَالْبَاطِنَۃِ۔"

ترجمہ:۔ عبادت ایک ایسا جامع نام ہے جس کا اطلاق ہر اُس ظاہری اور باطنی عمل پر ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کو پسند ہو۔

عبادت کی قسمیں

سوال ۔عبادت کی کتنی قسمیں ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے حُکم دیا ہے؟

جواب ۔عبادت کی بہت سی قسمیں ہیں اور ان میں سے قابلِ ذکر یہ ہیں :۔

اِسلام، اِیمان، اِحسان، دُعا، خوف، اُمید، توکّل، رغبت، رہبت، خشوع، خشیت، انابت، اِستعانت، اِستعاذہ، اِستغاثہ، ذبح، نذر وغیرہ یہ وُہ عبادات ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ مخصوص ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال۔ اس پر کوئی دلیل پیش کریں۔

جواب۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے :۔

"وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا" (الجن ۔ ۱۸)

ترجمہ:۔ اور یہ کہ تمام مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو تم اس کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔

اور دوسرا ارشاد یہ ہے :۔

"وَقَضٰى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ۔ (بنی اسرائیل ۔ ۲۳)

ترجمہ:۔ تیرا رب فیصلہ کر چکا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

سوال ۔ ان میں سے اگر کسی نے کوئی چیز بھی غیر اللہ کی طرف منسوب کر دی تو اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ اِن عبادات میں سے اگر کسی نے کوئی چیز بھی غیر اللہ کی طرف منسوب کی، وہ مشرک اور کافر کہلائے گا۔

سوال۔ ایسے انسان کے مشرک یا کافر ہونے پر کوئی دلیل پیش کیجیے :۔

جواب ۔ بطورِ دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ملاحظہ فرمائیں :۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ۔ (المومنون ۔ ۱۱۷)

ترجمہ:۔ اور جو شخص خدا کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر فلاح نہیں پائیں گے۔

سوال ۔ دعا کے عبادت ہونے پر دلیل پیش کریں۔

جواب ۔ بطورِ دلیل مندرجہ ذیل آیت ملاحظہ فرمائیں :۔

"وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ‘‘ (المؤمن ـ ۶۰)

ترجمہ:۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دُعا کرو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا ۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے ازراہِ تکبّر اعراض کرتے ہیں عنقریب جہنّم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کا فرمان ہے کہ دُعا عبادت کا مغز ہے ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ دُعا ہی عبادت ہے ۔

سوال :خوف کے عبادت ہونے پر دلیل پیش کریں ۔

جواب :بطورِ دلیل یہ آیت ملاحظہ ہو :۔

’’ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّیْطٰنُ یُخَوِّفُ اَوْلِیَاءَهٗ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ‘‘ (آل عمران ـ ۱۷۵)

ترجمہ ۔ سو یہ شیطان ہے کہ اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے پس تم ان سے مت ڈرو ، مجھ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو ۔

سوال ۔ رجا یعنی اُمید کے عبادت ہونے پر دلیل پیش کریں ۔

جواب ۔ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ملاحظہ فرمائیں :۔

’’ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْ لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ‘‘ (سورۂ کہف ـ ۱۱۰)

ترجمہ ۔ پھر جو کوئی اپنے رب سے مِلنے کی اُمید رکھے تو اُسے چاہیے کہ اچھے کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۔

سوال ۔ توکّل کے عبادت ہونے پر دلیل پیش کریں ۔

جواب ۔ اللہ تعالیٰ کا اِرشاد ہے :۔

’’ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ‘‘ (المائدۃ ـ ۲۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم صاحبِ ایمان ہو۔

اسی طرح دُوسرے مقام پر ارشاد ہے :۔

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۔" (الطلاق ۔ ۳)

ترجمہ :۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وُہ اس کے لیے کافی ہوگا۔

سوال ۔ رغبت، رہبت اور خشوع کے عبادت ہونے پر دلیل پیش کریں۔

جواب ۔ ان کے عبادت ہونے پر خدا تعالیٰ کا یہ ارشاد ملاحظہ فرمائیں :۔

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَّ كَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ۔" (الانبیاء ۔ ۹۰)

ترجمہ :۔ بے شک یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں اُمّید اور خوف سے پُکارتے اور ہمارے سامنے عاجزی کیا کرتے تھے۔

سوال خشیت کے عبادت ہونے پر دلیل پیش کریں۔

جواب خشیت کے عبادت ہونے پر اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ملاحظہ فرمائیں :۔

اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۔

(المائدۃ ۔ ۳)

ترجمہ :۔ آج تمھارے دین سے کافر نا اُمید ہو گئے، سو اُن سے نہ ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔

سوال ۔ انابت کے عبادت ہونے پر دلیل پیش کریں۔

جواب بطورِ دلیل یہ آیت ملاحظہ فرمائیں :۔

"وَاَنِيْبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۔" (الزمر ۔ ۵۴)

ترجمہ :۔ اور تم اپنے رب کی طرف رجُوع کرو اور اُس کا حکم مانو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے۔ پھر تمہیں مدد بھی نہ مل سکے گی۔

سوال۔ اِستعانت[1] کے عبادت ہونے پر کوئی دلیل بیان کریں۔

جواب۔ اِستعانت کے عبادت ہونے پر سورۃ فاتحہ کی یہ آیت ملاحظہ ہو:۔

"اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔" (الفاتحۃ ۔ ۴)

ترجمہ:۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں۔

سوال۔ اِستعاذہ[2] کے عبادت ہونے پر دلیل پیش کریں۔

جواب۔ اِستعاذہ کے عبادت ہونے پر درج ذیل دلیل ملاحظہ ہو:۔

"قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔ مَلِکِ النَّاسِ ۔ اِلٰهِ النَّاسِ ۔"

(النّاس ۔ ۱ تا ۳)

ترجمہ۔ کہہ دو کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا، جو لوگوں کا بادشاہ جو لوگوں کا معبود ہے۔

سوال۔ اِستغاثہ[3] کے عبادت ہونے پر دلیل پیش کریں۔

جواب۔ اِستغاثہ کے عبادت ہونے پر خدا تعالیٰ کا یہ ارشاد ملاحظہ ہو:۔

"اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُرْدِفِیْنَ۔" (الانفال ۔ ۹)

ترجمہ:۔ جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ اس نے

---

[1] اِستعانت:۔ مدد طلب کرنا۔

[2] اِستعاذہ:۔ پناہ طلب کرنا

[3] اِستغاثہ:۔ فریاد کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب میں فرمایا کہ تمہاری مدد کے لیے پے در پے ایک ہزار فرشتے بھیج رہا ہوں۔

سوال۔ ذبح کے عبادت ہونے پر دلیل پیش کریں۔

جواب۔ ذبح کے عبادت ہونے پر یہ آیت بطور دلیل ملاحظہ فرمائیں:۔

"قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ۔ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ۔

(الانعام ـ ۱۶۳)

ترجمہ:۔ کہہ دو کہ بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے۔ اور میں سب سے پہلے فرماں بردار ہوں۔

حدیث میں آتا ہے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ" (الحدیث)

"اللہ نے لعنت کی ایسے انسان پر جس نے غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا"

سوال۔ نذر ایک عبادت ہے اس کی کوئی دلیل؟

جواب۔ بطور دلیل یہ آیت ملاحظہ ہو:۔

"يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا۔

(الدھر ـ ۷)

ترجمہ:۔ وہ اپنی نذریں پوری کرتے رہتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی مصیبت، ہر جگہ پھیلی ہوئی ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُوسرا اصُول

سوال ۔ دُوسرا بُنیادی اصُول کون سا ہے ؟

جواب ۔ دُوسرا بنیادی اصُول یہ ہے کہ دلائل کے ساتھ دینِ اسلام کی معرفت حاصل کی جائے ۔

سوال ۔ دینِ اسلام کِسے کہتے ہیں ؟

جواب ۔ اسلام کی جامع تعریف ذیل میں مُلاحظہ فرمائیں :۔

"هُوَ الْاِسْتِسْلَامُ لِلّٰهِ بِالتَّوْحِيْدِ وَالْاِنْقِيَادُ لَهٗ بِالطَّاعَةِ وَالْبَرَاءَةُ مِنَ الشِّرْكِ وَاَهْلِهٖ "

ترجمہ :۔ اللہ کے حضور نظریۂ توحید کے ساتھ جُھک جانا اور بخوشی اس کا مطیع ہو جانا ، شرک اور اہلِ شرک سے برأت کا اظہار ، اسلام کہلاتا ہے ۔

ارکانِ اسلام

سوال ۔ اسلام کے مدارج کتنے ہیں ، اور کون کون سے ہیں ؟

جواب ۔ اسلام کے مدارج تین ہیں :۔

۱ ۔ اسلام ۲ ۔ ایمان ۳ ۔ احسان

سوال ۔ اسلام کے ارکان کُل کِتنے ہیں اور کون سے ؟

جواب ۔ اسلام کے ارکان پانچ ہیں ، ترتیب وار پیشِ خدمت ہیں :۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اس بات کی گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
۲۔ نماز قائم کرنا۔
۳۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔
۴۔ رمضان کے روزے رکھنا۔
۵۔ حج بیت اللہ۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سوال۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا کیا معنی ہے؟
جواب۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ درحقیقت اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
سوال۔ لَا اِلٰہَ کا مقصود کیا ہے؟
جواب۔ کائنات میں غیر اللہ کی جس قدر پوجا اور اطاعت کی جاتی ہے ان تمام معبودان باطلہ کی یکسر نفی لَا اِلٰہَ کا مقصود ہے۔
سوال۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے اقرار پر کوئی دلیل پیش کریں۔
جواب۔ قرآن مجید میں آتا ہے:۔

"شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ" (آل عمران۔ ۱۸)

ترجمہ:۔ خدا نے تو اس بات کی گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال۔ اِلَّا اللہ کا مقصود کیا ہے؟

جواب۔ اِلَّا اللہ کا مقصود یہ ہے کہ بندگی صرف ایک خُدا کی ہوگی۔ اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا جائے گا۔ بعینہٖ جیسا کہ اس کی حکومت میں کوئی شریک نہیں۔

سوال۔ قرآن مجید سے کوئی ایسی تفسیری آیات بیان کیجیے جس سے بیان کردہ بات کی وضاحت ہو۔

جواب۔ وضاحت کے لیے قرآن مجید کی درج ذیل دو آیات ملاحظہ فرمائیں:۔

۱۔ وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿الزخرف۔ ۲۶۔ ۲۷﴾

ترجمہ:۔ اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں۔ ہاں جس نے مجھے پیدا کیا وُہی مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے" تاکہ وُہ خدا کی طرف رجُوع کریں۔

۲۔ "قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ"

﴿آل عمران۔ ۶۳﴾

ترجمہ۔ کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمھارے درمیان یکساں تسلیم کی گئی ہے اُس کی طرف آؤ، وُہ یہ کہ خُدا کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں۔ اور ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سے کوئی کسی کو خُدا کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے، اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو ان سے کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم خُدا کے فرماں بردار ہیں۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

سوال مُحَـــمَّدٌ رسُول اللہ کے اقرار پر کوئی دلیل پیش کریں۔

جواب سُنیئے! اس بات کا اقرار تو ایمان کی اوّلین شرط ہے۔ دائرۂ اسلام میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ہادیٔ برحق حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کو اللہ کا سچّا اور آخری رسُول جانے۔ دیکھیے آپ کے رسُول ہونے پر قرآن مجید نے کس انداز پر گفتگو کی ہے:۔

"لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔"

(التوبۃ ـ ۱۲۸)

ترجمہ:۔ لوگو! تمھارے پاس تم میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں تمھاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے۔ اور تمھاری بھلائی کے بہت خواہش مند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں۔

"مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ۔"

(الفتح ـ ۲۹)

ترجمہ:۔ مُحمّدؐ خُدا کے رسُول ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں، وُہ کافروں کے حق میں سخت ہیں، آپس میں رحم دل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال ۔ شہادۃ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا معنی و مفہوم کیا ہے ؟

جواب ۔ اِس کا مفہوم یہ ہے کہ جس چیز کا آپ نے حکم دیا اُس کی اطاعت کی جائے ۔ جس چیز کی آپؐ نے خبر دی اس کی تصدیق کی جائے ۔ اور جس چیز سے آپؐ نے منع فرمایا اس سے اجتناب کیا جائے ۔ اور یہ کہ ہم اللہ کی عبادت شریعت کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کریں ۔

سوال ۔ نماز ، زکوٰۃ اور توحید کی وضاحت کے لیے کوئی دلیل پیش کریں ۔

جواب ۔ بطور دلیل درج ذیل آیت ملاحظہ فرمائیں :۔

" وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ " [1]

(البیّنہ ۔ ۵)

ترجمہ :۔ اور اُن کو حکم تو یہی تھا کہ اخلاص کے ساتھ اور یکسو ہو کر خدا کی عبادت کریں ، نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں ، یہی سچّا دین ہے ۔

روزہ

سوال ۔ کیا روزہ فرض ہے ، اگر فرض ہے تو دلیل ؟

جواب ۔ روزہ قرآن مجید کی درج ذیل آیت کی رُو سے فرض ہے :۔

" يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ

---

[1] اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یکسوئی و اخلاص کے ساتھ بندگی کرنے ، نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کو دینِ قیمّہ سے تعبیر کیا ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرۃ ـ ۱۸۳)

ترجمہ: مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

حج

سوال ۔ حج کی فرضیّت پر کون سی دلیل پیش کی جا سکتی ہے؟

جواب ۔ بطورِ دلیل ذیل کی آیت ملاحظہ فرمائیں:۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(آل عمران ـ ۹۷)

ترجمہ ۔ اور لوگوں پر خدا کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کی قدرت رکھے وُہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو خدا بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے۔

اِیمان

سوال ۔ دینِ اسلام میں دُوسرا درجہ کس چیز کو حاصل ہے؟

جواب ۔ دینِ اسلام میں دُوسرا درجہ اِیمان کو حاصل ہے۔

سوال ۔ اِیمان کی کتنی شاخیں ہیں؟

جواب ۔ اِیمان کی شاخیں بہت ہیں۔ ان میں سے اعلیٰ درجہ کی شاخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمہ توحید یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہے۔ اور ادنیٰ درجے کی شاخ راستے سے تکلیف دِہ چیزوں کو دُور کرنا ہے۔

اِیمان کے ارکان:

سوال۔ اِیمان کے ارکان کتنے ہیں اور کون کون سے ؟

جواب۔ اِیمان کے ارکان چھ ہیں:۔

۱۔ اِیمان باللہ

۲۔ اِیمان بالملائکہ

۳۔ اِیمان بالکتب السماویہ

۴۔ اِیمان بالرسل

۵۔ اِیمان بالیوم الآخر

۶۔ اِیمان بالقدر

جیساکہ حضورِ اکرم علیہ السّلام کی اِس حدیث میں اِن چھ ارکان کا تذکرہ مِلتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا:۔

"اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْ تُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ" الحدیث

سوال۔ اِیمان کے اِن چھ ارکان کا کیا قرآن مجید میں کہیں ذکر ہے ؟

جواب۔ ہاں کیوں نہیں، ذیل کی آیت پر غور فرمائیں:۔

"لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ"۔ (البقرۃ۔ ۱۷۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:۔نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب کو (قبلہ سمجھ کر) ان کی طرف منہ کر لو۔ بلکہ دراصل نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا، روزِ آخرت اَ فرشتوں، کتابِ الٰہی اور انبیاء پر ایمان لائیں۔

سوال ۔قدر یعنی تقدیر پر کوئی دلیل پیش کریں۔

جواب ۔ قرآن مجید میں آتا ہے:۔

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ‘‘ (القمر ۔ ۴۹)

ترجمہ: ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا۔

اِحسان

سوال ۔ دینِ اسلام کے مدارج میں سے تیسرا درجہ کس چیز کو حاصل ہے؟

جواب ۔ دینِ اسلام کے مدارج میں تیسرا درجہ اِحسان کو حاصل ہے۔

سوال ۔ اِحسان کسے کہتے ہیں؟

جواب ۔ حضور اکرم علیہ السّلام نے اِحسان کی تعریف درجِ ذیل الفاظ میں بیان فرمائی۔

آپؐ نے فرمایا، اِحسان یہ ہے کہ:۔

’’اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ ‘‘

(الحدیث)

ترجمہ:۔تم اللہ کی عبادت اِس انداز پر کرو جس طرح کہ تم اللہ کو دیکھ رہے ہو۔ اگر تم میں دیکھنے کی کیفیت پیدا نہ ہو تو پھر یہ کیفیت ہو کہ خدا تمھیں دیکھ رہا ہے۔

سوال ۔ اِحسان کی جو آپؐ نے تعریف کی ہے، اس پر قرآنی دلائل پیش کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب۔ قرآنی دلائل ملاحظہ فرمائیں:۔

۱۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔

(النحل۔ ۱۲۸)

ترجمہ:۔ بلاشبہ خدا اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کے خوگر ہیں۔

۲۔ وَتَوَکَّلْ عَلَی الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ۔ اَلَّذِیْ یَرٰکَ حِیْنَ تَقُوْمُ۔ وَتَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیْنَ۔ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(الشعراء۔ ۲۲۰)

ترجمہ:۔ اور (خدائے) غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو۔ جو تمھیں دیکھتا ہے جب تم اُٹھتے ہو۔ اور نمازیوں میں تمھارے پھرنے کو بھی۔ بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۳۔ "وَمَا تَکُوْنُ فِیْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْہُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا کُنَّا عَلَیْکُمْ شُھُوْدًا اِذْ تُفِیْضُوْنَ فِیْہِ۔

(یونس۔ ۶۱)

ترجمہ:۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو، یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی اور کام کرتے ہو ہم تمھارے سامنے ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔

سوال۔ دینِ اسلام کے بیان کردہ ان تین مدارج کی وضاحت کے لیے حدیث میں سے دلیل پیش فرمائیں؟

جواب۔ دینِ اسلام کے تین مدارج کو سمجھنے کے لیے حضرت عمرؓ بن خطاب سے منقول یہ حدیث ملاحظہ فرمائیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث جبریل علیہ السلام

هٰذا جبريل أتاكم يعلّمكم أمر دينكم (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ طَلَعَ عَلَیْنَا رَجُلٌ شَدِیْدُ بَیَاضِ الثِّیَابِ، شَدِیْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا یُرٰی عَلَیْہِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلَا یَعْرِفُہٗ مِنَّا اَحَدٌ، فَجَلَسَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَسْنَدَ رُکْبَتَیْہِ اِلٰی رُکْبَتَیْہِ وَوَضَعَ کَفَّیْہِ عَلٰی فَخِذَیْہِ وَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، وَتُقِیْمَ الصَّلٰوۃَ، وَتُؤْتِیَ الزَّکٰوۃَ، وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَیْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا، قَالَ صَدَقْتَ، فَعَجِبْنَا لَہٗ یَسْأَلُہٗ وَیُصَدِّقُہٗ قَالَ: اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِیْمَانِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَبِالْقَدَرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ، قَالَ: اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِحْسَانِ، قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ، فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ قَالَ: اَخْبِرْنِیْ عَنِ السَّاعَۃِ: قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْہَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ، قَالَ: اَخْبِرْنِیْ عَنْ اَمَارَاتِہَا؟ قَالَ اَنْ تَلِدَ الْاَمَۃُ رَبَّتَہَا، وَاَنْ تَرَی الْحُفَاۃَ الْعُرَاۃَ رِعَاءَ الشَّاۃِ یَتَطَاوَلُوْنَ فِی الْبُنْیَانِ، قَالَ: فَمَضٰی، فَلَبِثْنَا قَلِیْلًا فَقَالَ یَا عُمَرُ اَتَدْرُوْنَ مَنِ السَّائِلُ؟ قُلْنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ، قَالَ وَھٰذَا جِبْرِیْلُ اَتَاکُمْ یُعَلِّمُکُمْ اَمْرَ دِیْنِکُمْ۔

(مُسْلِمٌ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حضور نبی اکرم علیہ السلام کی خدمتِ اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اتنے میں ہمارے پاس ایک آدمی آیا۔ جس کے کپڑے دودھیا سفید اور بال انتہائی سیاہ رنگ کے تھے، نہ تو وہ مسافر معلوم ہوتا تھا اور نہ ہی ہم میں سے کوئی اسے جانتا تھا۔ وہ گھٹنوں کے بل اور اپنی رانوں پر ہاتھ رکھ کر (باادب انداز میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا اور کہنے لگا، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ بتائیے کہ اسلام کسے کہتے ہیں؟ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ نماز پابندی سے ادا کرو۔ زکوٰۃ دو۔ رمضان کے روزے رکھو۔ حج بیت اللہ کرو اگر وہاں جانے کی طاقت ہو۔ اسلام کی یہ تعریف سن کر وہ کہنے لگا آپ نے سچ فرمایا۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں ہمیں یہ سن کر تعجب ہوا کہ سائل آپ سے سوال بھی کر رہا ہے اور آپ کی تصدیق بھی کر رہا ہے۔ پھر کہا مجھے یہ بتائیے کہ ایمان کسے کہتے ہیں؟ آپؐ نے جواباً فرمایا: اللہ، اس کے فرشتوں اس کی کتابوں، اس کے پیغمبروں، قیامت کے دن اور تقدیر کے خیر و شر ہونے پر کامل یقین کو ایمان کہتے ہیں۔ پھر اس نے کہا، مجھے یہ بتائیے کہ احسان کسے کہتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: "اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ" کہ تم اللہ کی عبادت کرو جیسا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو۔ اگر یہ تمہارے لیے ممکن نہ ہو کہ تم اسے دیکھ رہے ہو تو پھر یہ خیال کرو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے" پھر کہنے لگا مجھے یہ بتائیے کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا قیامت کے متعلق مسئول سائل سے زیادہ نہیں جانتا، تو اس نے کہا کہ مجھے قیامت کی نشانیاں ہی بتا دیجیے۔ آپؐ نے فرمایا۔ قیامت کی نشانیاں یہ ہیں:-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قربِ قیامت لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے گی۔ [1]
ننگے پاؤں، ننگے بدن بکریوں کے چرواہے فلک بوس عمارتیں بنائیں گے
حضرت عمرؓ فرماتے ہیں، سوال پوچھنے کے بعد وُہ چلا گیا۔
تھوڑی دیر بعد آپؐ نے فرمایا، عمرؓ کیا تم جانتے ہو سائل کون تھا؟
ہم نے جواب دیا، خُدا اور رسُول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ
جبریل علیہ السّلام تھے۔ تمھیں تمھارا دین سکھلانے آئے تھے۔
(رواہ مسلم)

تیسرا اصُول

سوال تیسرا بنیادی اصُول کونسا ہے؟

جواب تیسرا اصُول یہ ہے کہ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارے نبی ہادی برحق صلی اللہ علیہ وسلّم کون تھے، کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔

ہمارے نبی اکرم علیہ السّلام کا نام محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم ہے۔ آپؐ کے باپ کا نام عبداللہ، دادا کا نام عبدالمطلب ہے۔ آپؐ کے خاندان کا نام بنی ہاشم ہے جو قریش کی شاخ ہے۔ آپؐ کا شجرۂ نسب اسماعیل علیہ السّلام بن ابراہیم علیہ السّلام خلیل اللہ تک پہنچتا ہے۔

سوال آپؐ نے کتنی عمر پائی؟

---

[1] یعنی بیٹی اپنی ماں کو لونڈی سمجھے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب۔ جب آپؐ نے اس دُنیائے فانی سے رحلت فرمائی تو اُس وقت آپؐ کی عُمر تریسٹھ سال تھی، چالیس سال نبوّت سے پہلے اور تیئیس ۲۳ سال نبوّت ملنے کے بعد۔ وحی اقرأ سے نبوّت بخشی اور المدثّر سے رسالت کا تاج سر پر رکھا۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو کیا پیغام دے کر بھیجا؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو شرک سے ڈرانے اور توحید کی طرف دعوت دینے کے لیے بھیجا۔

سوال۔ اس کے لیے کوئی دلیل؟

جواب۔ بطور دلیل یہ آیات ملاحظہ فرمائیں:۔

"یَاأَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝"

(المدثّر۔ پ ۲۹)

ترجمہ:۔ اے محمدؐ! جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو، اُٹھو اور ہدایت کرو اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دُور رہو اور (اس نیّت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو، اور اپنے پروردگار کے لیے صبر کرو۔

سوال۔ قُمْ فَأَنْذِرْ کا معنی کیا ہے؟

جواب۔ اس کا معنی یہ ہے کہ لوگوں کو شرک سے ڈراؤ اور توحید کی طرف دعوت دو۔

سوال۔ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ کا معنی ہے کہ اپنے پروردگار کی، توحید کی روشنی میں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عظمت بیان کرو۔ وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ کا معنی ہے کہ اپنے اعمال کو شرک سے پاک رکھو۔

سوال۔ آپؐ نے اِن آیات کی روشنی میں کتنا عرصہ کام کیا؟

جواب۔ آپؐ نے اِن آیات کی روشنی میں دس سال تک کام کیا۔ پھر آپؐ کو معراج کرائی گئی جس میں پانچ نمازیں فرض ہوئیں۔ اس کے بعد آپؐ کو مدینہ منورّہ کی طرف ہجرت کا حکم دے دیا گیا۔

سوال۔ ہجرت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ دارالکفر سے دارالاسلام کی طرف منتقل ہوجانے کو شرعی اصطلاح میں ہجرت کہتے ہیں۔

سوال۔ ہجرت کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ ہجرت کے متعلق شریعت کا حکم یہ ہے کہ دارالکفر سے دارالاسلام کی طرف ہجرت کرنا اُمّتِ مسلمہ پر فرض ہے۔ اور یہ حکم قیامت تک جاری رہے گا۔

سوال۔ اِس پر کوئی دلیل؟

جواب۔ بطورِ دلیل ذیل کی آیت ملاحظہ فرمائیں:۔

" إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۔ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۔ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا " (النساء ـ ۹۷ ـ ۹۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ "جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں، جب فرشتے ان کی جانیں قبض کرنے لگتے ہیں تو اُن سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ وُہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتوان تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا خدا کی زمین فراخ نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وُہ بُری جگہ ہے۔ ہاں! جو مرد عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں۔ قریب ہے کہ خدا ایسے لوگوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔"

اسی طرح اللہ کا ارشاد ہے:۔

"يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ"

(العنکبوت۔ ۵۶)

سوال۔ اِن دونوں آیات کا سببِ نزُول کیا ہے؟

جواب۔ پہلی آیت کا سببِ نزُول یہ ہے کہ اہلِ مکّہ میں سے بعض لوگ اسلام تو لے آئے، لیکن رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ ہجرت نہ کی۔ ان میں بعض تو اس قدر فتنے میں مبتلا ہوئے کہ میدانِ بدر میں مسلمانوں کے خلاف مشرکین کے دوش بدوش لڑے۔ اللہ تعالیٰ نے اِس آیت کے مطابق ان کا عذر قبول کرنے سے اِنکار کر دیا اور اُن کی سزا جہنم قرار دی۔

اور دُوسری آیت کا سببِ نزُول یہ ہے کہ مُسلمانوں میں بعض مکّہ میں رہ گئے اور اُنھوں نے ہجرت نہ کی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ایمان والے کہہ کر پکارا اور انھیں ہجرت کرنے پر برانگیختہ کیا۔

سوال۔ ہجرت کا حکم جاری رہنے پر حدیث سے کوئی دلیل؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب حضورِ اکرم علیہ السّلام نے اِرشاد فرمایا :۔

"لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتّٰى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا"

ترجمہ :۔ ہجرت کا حکم ختم نہ ہو گا تا وقتیکہ توبہ کا وقت ختم ہو۔ اور یہ دونوں چیزیں اُس وقت تک جاری رہیں گی جب تک سُورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہو گا۔

سوال ۔ مدینہ میں قیام پذیر ہونے کے بعد آپؐ نے کس چیز کا حکم دیا ؟

جواب ۔ مدنی زندگی میں آپؐ نے نماز ، زکوٰۃ ، روزہ ، اذان اور حج کے احکامات نافذ کیے۔

سوال ۔ مدینہ منوّرہ میں رہائش پذیر ہو کر مذکورہ چیزوں کی تلقین پر کتنا عرصہ صرف کیا ؟

جواب ۔ آپؐ نے اِن احکامات کی تلقین اور نفاذ پر دس سال کا عرصہ صرف کیا۔

سوال ۔ آپؐ نے کون سے نیکی کے کام کی راہنمائی فرمائی اور کون سے شر سے اُمّت کو روکا ؟

جواب ۔ آپؐ نے اِس عرصہ میں اُمّت کو ہر نیکی کے کام کی تلقین کی اور ہر قسم کی بُرائی سے اُمّت کو روکا۔

سوال ۔ کیا آپؐ کسی خاص قبیلے کی طرف ہادی بن کر آئے تھے یا تمام لوگوں کی طرف ؟

جواب ۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تمام لوگوں کی طرف رسُول بنا کر بھیجا ، جنّ و انس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر آپؐ کی اطاعت کو فرض قرار دیا۔

سوال ۔ اس پر کوئی دلیل؟

جواب ۔ قُلْ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا۔

(اعراف ۔ ۱۵۸)

ترجمہ:۔ اے محمدؐ! کہہ دو، لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسُول بن کر آیا ہُوں۔

اَور دُوسری دلیل :۔

وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ ۔ (الاحقاف)

سوال ۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے ساتھ دین کو مکمّل کر دیا، یا آپ کے بعد دین کی تکمیل ہُوئی؟

جواب ۔ اللہ ربّ العزّت نے حضُور علیہ السّلام کے ساتھ ہی دین کو مکمّل کر دیا۔ آپؐ کے بعد دین کا کوئی پہلو تِشنۂ تکمیل نہیں رہا۔

سوال ۔ اِس پر کوئی دلیل پیش کریں۔

جواب ۔ بطورِ دلیل یہ آیت ملاحظہ فرمائیں :۔

"اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا" (المائدہ ۔ ۳)

ترجمہ:۔ آج ہم نے تمھارے لیے تمھارا دین کامل کر دیا۔ اَور اپنی نعمتیں تم پر پُوری کر دیں۔ اَور تمھارے لیے اِسلام کو بطور دین پسند فرمایا۔

سوال ۔ آپؐ کی وفات پر کون سی آیت بطورِ دلیل پیش کی جا سکتی ہے؟

جواب ۔ یہ آیت مُلاحظہ فرمائیں، اِس میں آپؐ کے وصال کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشارہ ہے :-

"اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ - ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ" (الزمر - ۳۰)

ترجمہ :- (اے پیغمبرؐ!) تم بھی فوت ہو جاؤ گے اور یہ بھی مرجائیں گے پھر تم قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے۔

سوال - کیا لوگوں کو وفات کے بعد پھر سے زندہ کیا جائے گا؟

جواب - ہاں لوگوں کو وفات کے بعد نئے سرے سے زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔

بطورِ دلیل یہ آیت ملاحظہ فرمائیں :-

"مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى" (طٰہٰ - ۵۵)

ترجمہ :- "اسی زمین سے ہم نے تمھیں پیدا کیا اور اسی میں ہم تمھیں لوٹا دیں گے، اور اسی طرح دوسری مرتبہ تمھیں نکالیں گے"

دوسری جگہ ارشاد ہے :-

"وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا" (نوح - ۱۷)

ترجمہ :- اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔ پھر اسی میں تم کو لوٹا دے گا اور (اسی سے) تمھیں نکال کھڑا کرے گا۔

سوال - کیا دوبارہ زندگی کے بعد لوگوں کا حساب لیا جائے گا۔ اور اُنھیں اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا؟

جواب - کیوں نہیں! ہر ایک کا حساب لیا جائے گا۔ ہر ایک کو اپنے عمل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا بدلہ ملے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔

"وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى"

(النجم۔ ۳۱)

ترجمہ :۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ (اور اس نے خلقت کو) اس لیے (پیدا کیا) کہ جن لوگوں نے بُرے کام کیے انھیں ان کے اعمال کا بُرا بدلہ دے اور جنھوں نے نیکیاں کیں انھیں نیک بدلہ دے۔

سوال ۔ جو حیات بعد الممات کو جھٹلائے اُس کے لیے شرعی کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ جو مرنے کے بعد بعثت کا قائل نہ ہو وُہ کافر ہے۔ بطورِ دلیل یہ آیت مُلاحظہ فرمائیں :۔

"زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ"

(التغابن ۔ ۷)

ترجمہ :۔ جو لوگ کافر ہیں، ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اُٹھائے جائیں گے، کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے، پھر جو کام تم کرتے رہے ہو، وُہ تمھیں بتائے جائیں گے اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے۔

سوال ۔ اللہ رب العزّت نے تمام پیغمبروں کو کیا پیغام دے کر بھیجا ؟

جواب ۔ خُدا تعالیٰ نے انبیاء کو اِس لیے بھیجا کہ جو اللہ تعالیٰ کی توحید کا قائل ہو، اُسے جنّت کی خوشخبری دیں اور جو اللہ تعالےٰ کے ساتھ کسی چیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو شریک ٹھہرائے اُسے جہنّم کے عذاب سے ڈرائیں۔
سوال۔ انبیاء کے اِس مقصدِ بعثت پر کوئی دلیل؟
جواب۔ بطورِ دلیل درج ذیل آیت مُلاحظہ فرمائیں:۔
"رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا۔

(النساء ۔ ۱۶۳)

ترجمہ:۔ سب پیغمبروں کو (خُدا نے) خُوش خبری سُنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو خُدا پر الزام کا موقع نہ رہے اور خُدا غالب حکمت والا ہے۔
سوال۔ سب سے پہلے رسُول کا نام کیا ہے؟
جواب۔ نُوح علیہ السّلام۔
سوال۔ اِس کی کوئی دلیل کہ نُوح علیہ السّلام پہلے رسُول تھے؟
جواب۔ بطورِ دلیل یہ آیت مُلاحظہ فرمائیں:۔
"اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ۔"

(النساء ۔ ۱۶۳)

ترجمہ:۔ ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نُوحؑ کے پاس بھیجی تھی اور اُن کے بعد اور پیغمبروں کے پاس۔
سوال۔ کیا کائنات میں کوئی ایسی اُمّت بھی ہے جس کی طرف کوئی رسُول نہ آیا ہو؟
جواب۔ کائنات میں کسی بھی ایسی اُمّت کا نام نہیں لیا جا سکتا جس کی طرف کوئی رسُول نہ آیا ہو۔ جیسا کہ اللہ ربّ العزّت کا اِرشاد ہے:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ" (النحل ـ ۳۶)

ترجمہ:۔ اور ہم نے ہر اُمّت میں پیغمبر بھیجا کہ خُدا ہی کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔

سوال ۔ طاغوت کسے کہتے ہیں؟

جواب ۔ کائنات کا ہر وُہ فرد جو حد سے تجاوز کر جائے اور اپنے معبُود اور متبُوع کے کسی حکم کی پرواہ نہ کرے وُہ طاغوت کہلاتا ہے۔

سوال ۔ دُنیا میں طاغوت کُل کتنے ہیں؟

جواب ۔ یُوں تو دُنیا میں طاغوت بہت سے ہیں لیکن ان کے سردار پانچ ہیں:

۱۔ ابلیس لعین

۲۔ جس کی پُوجا ہو اور وُہ اس پر خوش ہو۔

۳۔ جو لوگوں کو اپنی بندگی کی طرف دعوت دے۔

۴۔ جو غیبی علُوم میں سے کسی چیز کا دعوےٰ کرے۔

۵۔ جو شرعی اعتبار سے ایسا حکم نافذ کرے جس کا اللہ نے حُکم نہ دیا ہو۔

سوال ۔ اِس پر کوئی دلیل؟

جواب ۔ قرآن مجید کی اِس آیت پر غور فرمائیں، اِس میں طاغوت سے بیزاری کو ایمان کی شرط قرار دیا گیا ہے۔ اِرشاد ہے:۔

"لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ" (البقرۃ ـ ۲۵۶)

ترجمہ:۔ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت گمراہی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الگ ہو چکی ہے، تو جو شخص بُتوں پر اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اُس نے ایسی مضبوط رسّی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔ اور خدا (سب کچھ) سُنتا اور (سب کچھ) جانتا ہے۔

یہی کلمہ طیبہ یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا مقصود ہے۔

حدیث میں آیا ہے :-

- رَأسُ الْاَمْرِ اَلْاِسْلَامُ۔
- وَعَمُوْدُہُ الصَّلٰوۃُ۔
- وَذِرْوَۃُ سَنَامِہٖ اَلْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔
- اصل دین فرماں برداری کا نام ہے۔
- اس کا ستون نماز ہے۔
- دین میں بلند مقام جہاد فی سبیل اللہ کا ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

۱۴۰۸

المکتبۃ ...
۹۹-جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر ... 37895

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ